82378 ـ دارھی اور سر سے سفید بال نوچنے کی کراہت

سوال

بالوں میں سے سفید بال نوچنے کا حکم کیا ہے، اور کیا سر اور داڑھی کے بالوں میں فرق ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

بڑھاپے کے سفید بال مسلمان شخص کے لیے روز قیامت نور کا باعث ہونگے، جیسا کہ صحیح احادیث میں اس کا ذکر ملتا ہے.

سنن ترمذی میں کعب بن مرۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئےسنا:

" جو اسلام میں بوڑھا ہو گیا تو اس کے لیے روز قیامت وہ نور کا باعث ہو گا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1634) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور مسند احمد اور ترمذی میں ہی عمرو بن عبسۃ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جو شخص اللہ کی راہ میں بوڑھا ہو گیا تو روز قیامت اس کے لیے نور کا باعث ہو گا "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1635) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور بیہقی نے شعب الایمان میں عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفید بال مومن کے لیے نور ہیں، جو شخص بھی اسلام میں بوڑھا ہو جائے تو ہر بال کے بدلے ایك نیکی حاصل ہوگی، اور ایك درجہ بلند ہو گا "

سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (1243).

اور اس حدیث کے شواہد میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ کی حدیث ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفید بال مت نوچو، کیونکہ یہ روز قیامت نور ہو گا، جس کسی کا بھی کوئی بال اسلام میں سفید ہو گیا تو ہر بال کے بدلے اسے نیکی ملےگی، اور ایک درجہ بلند کیا جائیگا "

اسے ابن حبان نے روایت کیا ہے، اور علامہ البانی رحمہ اللہ نے السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (3 / 247) میں اس کی سند کو حسن قرار دیا ہے.

اور ابن عدی اور بیہقی نے " شعب الایمان " میں فضالۃ بن عبید رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" سفید بال مومن کے چہرے کا نور ہو گا، تو جو چاہتا ہے وہ اپنے نور کو نوچ لے "

دیکھیں: السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ حدیث نمبر (1244).

یہ سب احادیث سر یا دارھی سے سفید بال نوچنے کی کراہت پر دلالت کرتی ہیں، اور ان عمومی احادیث کی بنا پر اس کے حکم میں کوئی فرق نہیں، کیونکہ احادیث میں سر یا داڑھی کے بال کو مخصوص نہیں کیا گیا، تو اس سے یہ علم ہوا کہ دونوں کو حکم شامل ہے.

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سفید بال نوچنا مکروہ ہے، کیونکہ عمرو بن شعیب عن ابیہ عن جدہ کی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" تم سفید بال مت نوچو، کیونکہ روز قیامت یہ مسلمان شخص کے لیے نور ہو گا "

یہ حدیث حسن ہے اسے ابو داود، ترمذی، نسائی وغیرہ نے حسن سند کے ساتھ روایت کیا ہے.

ہمارے اصحاب کا بھی یہی کہنا ہے کہ یہ مکروہ ہے، غزالی، بغوی اور دوسروں نے اس کی صراحت کی ہے.

اور اگر کہا جائے کہ: صریح اور صحیح نہی کی بنا پر یہ حرام ہے تو بھی کوئی بعید نہیں، اور سر اور داڑھی میں سے سفید بال نوچنے میں کوئی فرق نہیں " انتہی.

دیکھیں:المجموع للنووی (1 / 344).

والله اعلم .